# أفكارِ أحرار

## فتنۂ علماءِ سُوء

پھر اس سے بھی بڑھ کر ماتم انگیز منظر یہ ہے کہ ان اُمراءِ فاسقین و رُؤسارِ فاجرین کے حاشیہ نشینوں اور وابستگانِ دولت کی فہرست میں بہت سے علماء و صوفیاء کے نام بھی نظر آتے ہیں جو اپنے تئیں مسندِ نبوّت کے جانشین اور فضائلِ رسالت کا وارثِ حقیقی سمجھتے ہیں اور اپنے اتقاء و تقدّس کے دامنوں کو ہزاروں انسانوں سے سنگِ اسود کی طرح بوسہ دلاتے اور اپنے بڑے بڑے دامنوں کی عباؤں کو عہدِ مسیح کے فریسیوں اور صدوقیوں کی طرح غرورِ فضیلت و کبرِ تقدس سے حرکت دیتے ہیں۔

ان کو اپنی فضیلت و پیشوائی کا بڑا ہی گھمنڈ ہے۔ وہ جب اپنے مُریدوں اور معتقدوں کے جھگھٹے میں تسبیحِ مکر و سجادۂ زُور کے ساز و سامانِ فریب کے ساتھ بیٹھتے ہیں تو کسی طرح خدا کی الوہیت اور رسُولوں کی قدوسیت سے اپنے تقدّس و کبریائی کو کمتر نہیں سمجھتے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کا وجود شریعت کی توہین اور دینِ الٰہی کی سب سے بڑی تذلیل ہے۔ قوم کا بدتر سے بدتر اور جاہل سے جاہل گروہ بھی ان خلفاءِ شیاطین و نائبانِ ابلیسِ لعین سے زیادہ نیک اور زیادہ راست باز ہے۔ کیونکہ یہ علماءِ سُوء ہیں اور ان کے فتنہ سے بڑھ کر قوم کے لئے کوئی فتنہ نہیں۔ ہوائے نفس ان کی شریعت درہم و دنانیر ان کا قبلہ ہے۔ نفس و شیطان ان کا معبود ہے اور طلبِ جاہ و مال ان کا ذکر و فکر ہے۔ چونکہ ان کو اُمراءِ فساق اور رؤسارِ فجّار کے دربار سے بڑے بڑے وظائف و مناصب ملتے ہیں اور نذر و نیاز کی فتوحات کا پیہم سلسلہ جاری رہتا ہے اس لئے ان کی زبانیں گونگی ہوگئی ہیں اور اپنے منصوبوں اور تنخواہوں اور نذر و نیاز کی لعنت بند ہو جانے کے خوف سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ایک لفظ بھی اپنی زبان سے نہیں نکالتے۔ وہ اپنی آنکھوں سے دین کی توہین کا تماشہ دیکھتے ہیں اور چُپ رہتے ہیں۔ ان کے سامنے حکمِ الٰہی ٹھکرایا جاتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ نہ تو کسی شیطانِ اخرس کی زبان معروف کے لئے کھلتی ہے نہ کسی خلیفۂ ابلیس کو شریعت کی علانیہ توہین پر غیرت آتی ہے۔ امر بالمعروف کو انہوں نے یکسر بھلا دیا ہے اور نہی عن المنکر کو اپنے مقاصدِ نفسانیہ کے خلاف دیکھ کر نسیاً منسیاً کر دیا ہے۔ اگر وجودِ مقدّس حضرت صادق مصدوق کا حکم باطل نہیں تو یقیں کرو کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ایسے ہی علماءِ سُوء کو ہوگا:

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اشد الناس عذابا یوم القیمۃ عالم لم ینفعہ الناس بعلمہ

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز سب سے سخت عذاب اُن علماء کو ہوگا جن کے علم سے لوگوں کو نفع نہ پہنچے"

مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ